ہندوستان بھر میں اہل سنت جماعت کا واحد اخبار ہر ماہ میں ۷، ۱۴، ۲۱، ۲۸ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین

عام اغراض اخبار

(۱) اہل اسلام کو عموماً اور حنفیوں کی خصوصاً حمایت کرنا۔

(۲) گورنمنٹ اور رعایا کے حقوق کی نگہداشت کرنا۔

(۳) اصلاح رسوم قبیحہ۔

شرح قیمت اخبار

(۴) والیان ملک سے حسب منشا سالانہ چندہ لے

(۵) عام خریداران سے سالانہ للعہ ششماہی عاعہ

(۶) ممالک غیر سے ۔ ۱۰ شلنگ

(ایڈیٹر)

قواعد وضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی لی جاوے یا وی پی کی اجازت۔

(۲) بیرنگ خط واپس کیا جائیگا۔

(۳) ... کا جواب ... ٹکٹ آنے پر دیا جاویگا ... مضمون جس میں تہذیب کے کام نہ لیا ہو درج نہ ہوگا۔

(۵) جن مراسلہ نگار فرستندہ کا نام اور پتہ نہ ہوگا درج نہ ہونگے۔

(۶) مضامین نہایت خوشخط ہونگے۔

(۷) خط وکتابت کے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور ہونا چاہیئے۔

(ایڈیٹر)

اخبار الفقیہ

امرتسر پنجاب

جملہ خط وکتابت بنام حکیم معراج الدین احمد نقشبندی ایڈیٹر اخبار الفقیہ وراعین مکیگرین امرتسر ہونی چاہیئے

جلد (۷) مطبوعہ ۶ ربیع الاول ۱۳۴۳ہجری مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۲۴ء یوم سہ شنبہ نمبر (۳۷)

در سے خالی آجتک دیکھا نہیں پھرتا ہوا

(از جناب منشی عرفان علی صاحب رضوی بیسلپوری)

آمد خیرالوریٰ کا چار سو شہرہ ہوا۔
جھکنا لکھتے وہ عالم کہتے تھے جن و بشر
ہر در و دیوار سے آنے لگی پیہم صدا۔
ان کی آمد نے دیا عسرت کو عشرت سے بدل
بھیک لینے کے لئے حاضر ہوئی شاہ و گدا
بھیک کی منگتا ترے بھر بھر کے لائیں جھولیاں
وہ عطا حق نے کیا سرکار کو خلق عظیم
باغ میں جاکر جو دیکھا آپ ہی کا ذکر تھا
کیوں نہ بلبل چوسے غنچہ کے دہن کو بار بار
خاتمہ بالخیر اس کا جانیئے نام خدا

سر نگوں بت ہوگئے منہ کفر کا کالا ہوا
جس کے نور پاک کا عالم میں یہ جلوہ ہوا
رہنما و رہبران شاہ جہان پیدا ہوا
ہوگئی کافور ظلمت نور کا تڑکا ہوا۔
ہر دو عالم میں تمہاری جود کا شہرہ ہوا
در سے خالی آجتک دیکھا نہیں پھرتا ہوا
جس کے باعث کل زمانہ ہے درم بندہ ہوا
غنچہ غنچہ وا ہوا صلّ علیٰ پڑھتا ہوا
باغ میں کھلتا ہے وہ صلّ علیٰ پڑھتا ہوا
دم جدا جسکا ہو تن سے مصطفےٰ کہتا ہوا

عاصیوں کی دستگیری کو جناب مصطفےٰ ہو!
دامن اقدس میں عاصی کو چھپا لیجو حضور
رنج و غم سے چھوٹ کر سونا ملا آرام سے
رات دن کی آہ و زاری تو پریشان تھا اگر
قبر میں جلوہ وہ دیکھا جسکی حسرت تھی مجھے
حبیب جوئی مصطفےٰ کی جھوٹ کی ہیں
دیکھنے کو تھا عرفاں جو وہ پیارا دیا

زیر میزان آئیں گے پلہ اگر ہلکا ہوا
بات ہی پھر کیا ہوئی گر حشر میں سوا ہوا
آپکا بیمار فرقت مرگیا اچھا ہوا
آپکا بیمار فرقت مرگیا اچھا ہوا
آپکا بیمار فرقت مرگیا اچھا ہوا
ہے تمہارا زہد و تقویٰ نے تجھ کو دیکھا ہوا
دشت طیبہ میں پھرو نگا لعت میں پڑھتا ہوا

اطلاع

نیازمند ایڈیٹر ۲۹ ستمبر ۱۹۲۴ء سے ۴ اکتوبر ۱۹۲۴ء تک امرتسر سے غیر حاضر رہا۔ بریلی علیگڈھ، دہلی، انبالہ وغیرہ سے ہوتا ہوا امرتسر پہونچا۔ میرے آنے پر اخبار لکھا جا چکا تھا لہٰذا عرس مبارک رضویہ بریلی کی کارروائی آئندہ درج اخبار کی جاوے گی۔

(ایڈیٹر)

مسلمانوں میں ایک نئے فتنہ کا خطرہ

تقویۃ الایمان

بالعموم مندرجہ بالا دو عنوانوں کے دو مضمون اخبار روزنامہ زمیندار میں شائع ہوئے ہیں۔ اول الذکر مضمون ۱۰ اگست ۱۹۳۶ء کے صفحہ ۵ کالم اول میں اور ثانی الذکر مضمون ۹ اگست کے صفحہ ۸ کالم ۲ پر۔ پہلا مضمون کسی بزرگ اودھ میں احمد صاحب کی طرف سے ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ کتاب تقویۃ الایمان بلا قیمت کثرت کے ساتھ شائع کی جارہی ہے اور آتش فتنہ مشتعل کی جارہی ہے۔ اور اس کی مخالفت بھی شروع ہوگئی ہے۔ گویا یہ ایک نیا فتنہ شروع کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب سخت درجہ عقاید اہل سنت وجماعت کو خراب کرنے والی تصور کی گئی ہے۔ اس لئے سنت وجماعت کے مسلمان بجائے تقویۃ الایمان کے تفویۃ الایمان جانتے اور سمجھتے ہیں۔ عرب وعجم کے فتاوے اسکی تردید میں عرصہ سے لکھے جاچکے ہوئے ہیں۔ پس اسوقت فتنہ خفتہ کو پھر بیدار کیا گیا ہے۔ صاحب مضمون نے نہایت معقولیت کے ساتھ اس کا اظہار فرمایا ہے۔ ملخصاً۔

اس کے بعد دوسرے مضمون میں خاص اڈیٹر صاحب نے پہلے مضمون کی سختی سے تردید کرتے ہوئے تقویۃ الایمان والوں کی حمایت بے نہایت فرمائی ہے۔ یہاں تک لکھا ہے۔ کہ ہم ایسی بحث کو اپنے اخبار میں جگہ دینا ہرگز پسند نہیں کرتے ہیں بلکہ جو مضامین فریقین کے اس میں آئے ہوئے ہیں ہم نے ان کو تلف کردیا ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم اہلحدیث اور احناف کو یکساں سمجھتے ہیں۔ اور مولوی اسمٰعیل شہید کا احترام کرتے ہیں۔ گو ہم کو ان کے عقاید سے اتفاق نہیں۔ فقیر راقم الحروف افسوس سے عرض کرتا ہے کہ اڈیٹر صاحب زمیندار کا یہ ارادہ صحیح نہیں۔ دوستی اچھی نہیں۔ جیسے پہلے آپ مرزائیہ کی مخالفت میں عرصہ تک کام کرتے رہے پھر ان کے ایسے دوست ہوگئے کہ تمام لوگوں نے آپکو مرزائی سمجھ لیا۔ یہاں تک کہ ان کے برخلاف مسلمانوں کے مضامین چھپنے تو درج کرنے سے انکار کردیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تقویۃ الایمان کا کثرت سے بلا قیمت تقسیم کرنے کا مطلب یہی ہے کہ مسلمان اس کتاب پر عمل کریں حالانکہ یہ وہ کتاب ہے جو محمد بن عبدالوہاب نجدی کی کتاب التوحید کا ترجمہ اور شرح ہے۔ جس کی نسبت علماء حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً فتاوے کفر لگا چکے ہیں۔ یہ وہی کتاب ہے کہ جس نے ہندوستان میں افتراق اور نفاق بین المسلمین پیدا کرکے کشت وخون تک نوبت پہنچائی اور فرقہ بندی کا بیج بو دیا۔ یہ وہی کتاب ہے جس نے تمام انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ کو چمار سے ذلیل قرار دیکر تحقیر کی۔ یہ وہی کتاب ہے جس نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لیکر اس وقت تک کے تمام مسلمانوں کو گمراہ اور مشرک قرار دیا۔ یہ وہی کتاب ہے جس نے تمام انبیاء علیہم السلام اور حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعلیٰ اور ارفع شان کو بڑے بھائی کا درجہ دیا۔ یہ وہی کتاب ہے جس نے حضور فخر عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مطہرہ کی زیارت کرنیوالے کو مشرک بتایا (العیاذ باللہ) علے ہذا القیاس بہت سے خرافات اور خزعبلات اس میں درج ہیں۔ لہٰذا اس کتاب کی تردید میں مندرجہ ذیل کتابیں لکھی گئی ہیں مختصر فہرست یہ ہے:۔

(۱) معید الایمان برد تقویۃ الایمان مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد مخصوص اللہ علیہ الرحمۃ صاحبزادہ حضرت شاہ رفیع الدین علیہ الرحمۃ دہلوی (رشتہ دار قریبی مولوی اسمٰعیل)

(۲) تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی مصنفہ حضرت مولانا مولوی فضل حق علیہ الرحمۃ حنفی فاروقی خیرآبادی ہمعصر مولوی اسمٰعیل دہلوی۔

(۳) حجۃ العمل فی ابطال الحیل مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد موسیٰ علیہ الرحمۃ صاحبزادہ حضرت شاہ رفیع الدین علیہ الرحمۃ برادر حقیقی نمبر ۱۔

(۴) سیف الجبار مصنفہ حضرت مولانا مولوی فضل الرسول بدایونی علیہ الرحمۃ ہمعصر مولوی اسمٰعیل دہلوی۔

(۵) تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل مصنفہ حضرت مولانا مولوی غلام دستگیر فاضل قصوری علیہ الرحمۃ۔ مصدقہ دستخط علماء کرام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً واکراماً۔

(۶) سبحٰن السبوح عن کذب مقبوح مصنفہ حضرت امام اہلسنت وجماعت مجدد مائۃ حاضرہ شاہ محمد احمد رضا خاں صاحب علیہ الرحمۃ بریلوی

(۷) سل السیوف الہندیہ علی کفریات بابا النجدیہ مصنفہ ایضاً

(۸) الکوکبۃ الشہابیہ فی کفریات ابی الوہابیہ مصنفہ ایضاً

(۹) حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مصنفہ ایضاً مصدقہ علماء کرام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً۔

(۱۰) الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ مصنفہ حضرت شیخ العلماء والفقہاء مولانا السید احمد زینی دحلان علیہ الرحمۃ مفتی حنفی مکہ مکرمہ۔

(۱۱) السیوف المہندہ علی رؤس الفاسقہ مصنفہ حضرت شمس العلماء مولوی محمد عبداللہ صاحب خراسانی (عربی مطبوعہ قیصریہ)

(۱۲) تنزیہ الرحمٰن عن شائبۃ الکذب والنقصان تصنیف حضرت جامع شریعت وطریقت مولانا مولوی احمد حسن صاحب خلیفہ حضرت شاہ امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہما۔

(۱۳) الرجم الدیانی علی رؤس الوسواس الشیطانی وشمول الوہابیہ فی سلک النجدیہ مصنفہ حضرت مولانا صاحبزادہ محمد مصطفیٰ رضا خان بریلوی۔

(۱۴) شرح الصدور فی دفع الشرور تصنیف حضرت مولانا مولوی شمس الرحمٰن چاٹگامی۔

(۱۵) میزان عدالت فی اثبات شفاعت تصنیف حضرت مولانا مولوی محمد سلطان خٹکی۔

(۱۶) ہادی المضامین تصنیف حضرت مولانا مولوی کریم اللہ دہلوی۔

(۱۷) ازالۃ الشکوک تصنیف حضرت مولانا مولوی حکیم فخر الدین صاحب الہ آبادی۔

(۱۸) سیف الایمان برد تقویۃ الایمان مصنفہ حضرات علماء کرام بریلویان۔

(۱۹) شرح تحفہ محمدیہ فی رد فرقۃ المرتدیہ تصنیف حضرت مولانا مولوی سید اشرف علی گلشن آبادی۔

(۲۰) ذوالفقار حیدریہ علی اعناق وہابیہ تصنیف حضرت مولانا مولوی سید حیدر شاہ حنفی قادری متوطن کوہیج المعروف بہ پیر بھر والہ۔

(۲۱) رسالہ تحقیق توحید وشرک تصنیف حضرت مولانا مولوی محمد حسن پشاوری

(۲۲) رسالہ حیات النبی تصنیف حضرت مولانا مولوی شیخ محمد عابد سندھی مدرس بزرگ مدینہ منورہ

(۲۳) تحفہ ہدایت تصنیف حضرت مولانا مولوی صبغۃ اللہ صاحب مفتی مدراس۔

(۲۴) سلاح المؤمنین فی قطع الخارجین تصنیف حضرت

مولانا مولوی سید لطف الحق ابن مولانا مولوی جلیل الحق قادری ابیٹانوی۔
تحفۃ المسکین فی جناب سید المرسلین تصنیف حضرت مولینا عبداللہ بہارنپوری۔
رسم الخیرات۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی خلیل الرحمن حنفی مصطفےٰ آبادی۔
سبیل النجاح الی تحصیل الفلاح تصنیف حضرت مولانا مولوی ہدایت علی لکھنوی۔
سفینۃ النجات۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی محمد اسمٰعیل ساکن مدراس۔
نظام الاسلام۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی محمد وجیہ صاحب مدرس کلکتہ
تنبیہ الضالین وہدایۃ الصالحین جامع فتاوی علماء دہلی و حرمین شریفین۔
قوت الایمان۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی کرامت علی صاحب جونپوری۔
احقاق الحق۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی سید نورالدین رضوی حیدرآبادی
خیر الزاد لیوم المیعاد۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی ابوالعلاء محمد الملقب خیرالدین مدراسی۔
فہم الانتباہ فرفع الاشتباہ مصنفہ حضرت مولانا مولوی مسلم ابراہیم خطیب جامع مسجد بمبئی۔
دفع البہتان فی رد بعض احکام تنبیہ الاخوان تصنیف حضرت مولانا مولوی محمد یونس صاحب مترجم عدالت شاہی دہلی۔
ہدایت المسلمین الی طریق الحق والیقین تصنیف حضرت مولانا مولوی قاضی محمد حسین کوفی (عربی)
آفتاب محمدی۔ تصنیف حضرت مولانا مولوی فقیر محمد علیہ الرحمۃ جہلمی پنجابی۔
گفتگو جمعہ۔ تصنیف فقیر قاضی فضل احمد عفا اللہ عنہ سنی حنفی نقشبندی مجددی راقم الحروف۔
میزان الحق بجواب رسالہ حق المیزان تصنیف فقیر راقم الحروف۔
انوار آفتاب صداقت نام تاریخی مبسوط کتاب قریب ۵۰۰ صفحات مصدقہ علماء کرام و صوفیاء عظام پنجاب و ہندوستان تصنیف فقیر راقم الحروف۔

نقل فتویٰ کفر

کتاب تقویۃ الایمان اور اس کے مؤلف مولوی اسمٰعیل دہلوی پر منجانب علماء کرام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و کراماً

لاشک فی بطلان المنقول من تقویۃ الایمان وکونہ موافقاً للنجدیۃ ماخوذ من کتاب التوحید لقرن الشیطان و ایضاً انہ نسبت تقویۃ الایمان ومؤلف ان ھذا الدجال والکذاب مستحق اللعنۃ من اللہ تعالیٰ وملئکۃ واولی العلم الیٰ عالم العلمین ..... اعلموا ان کلام ھذا الدجال کلہ سب للانبیاء والاستھزاء بسید المرسلین وعلاوۃ بعلو شان المرفوع الذکر صلی اللہ علیہ وسلم بالدرجۃ القصوی لایتصور المزید علیھا فھو ملعون مطرود ساقط من عین اللہ لیس فی الاسلام نصیب لمعاونیہ وناصریہ اجمعین لعنۃ اللہ بیلاح ذمل القعاد واق الاشجار الخ

بلفظہ (ہیر پنچال بر لشکر دجال مطبوعہ لاہور صفحہ ...)

مواہیر علماء کرام صفحہ ۹۰ سے ۱۳۰ تک

عبدہ عمر جمال شیخ مکہ مشرفہ	احمد دحلان مفتی مکہ معظمہ
عبیدہ عبدالرحمٰن مکہ معظمہ	مفتی محمد الکتبی مکی مکہ معظمہ
السید ابومسعود حنفی المفتی مدینہ منورہ	محمد بالی خطیب مدینہ منورہ
سید یوسف العربی مدینہ منورہ	سید محمد ابوالطاہر الصدیقی مدینہ منورہ
محمد ابوالسعادات خطیب مدینہ منورہ	عبدالقادر دمیاطی مدینہ منورہ
مولوی محمد اشرف خراسانی ولائتی۔ مدینہ منورہ	شمس الدین ولد عبدالرحمٰن مدینہ منورہ

بلفظہ کتاب انوار آفتاب صداقت صفحہ ۲۲۲ تا ۲۲۴

کیا مولوی اسمٰعیل دہلوی شہید ہیں جیسے کہ وہابیہ کہتے ہیں؟ (جواب) ہرگز نہیں!

قوم وہابیہ مولوی اسمٰعیل دہلوی مؤلف تقویۃ الایمان کی بابت بیان کرتے ہیں کہ وہ کفار کے ساتھ جنگ کرکے شہید ہوئے تھے جو بالکل غلط بلکہ اغلط ہے۔ دیکھو تاریخ ہزارہ صفحہ ۲۲۰ سے ۲۳۰ تک اور کتاب فریاد المسلمین مطبوعہ ریاض ہند امرتسر ۱۳۱۳ھ صفحہ ۱۸۰۱۔

(اصل عبارت) "جرگہ یوسف زئی پر مولوی اسمٰعیل صاحب نے فتوے جہاد کا اس لئے دیا کہ وہ اپنی دختروں کا نکاح بدوں خاطر خواہ روپیہ لینے کے نہیں کرتے تھے خلیفہ سید احمد صاحب اور مولوی اسمٰعیل صاحب نے شرعی حکومت کے زور سے ان کی لڑکیوں کا نکاح حکماً کرادیا وہاں بیس لڑکیوں کا نکاح مجاہدین وغیرہ سے کرادیئے اور خود بھی خلیفہ صاحب نے اپنے دو نکاح کرلئے مگر جرگہ یوسف زئی زبردست تھا۔ سرکش ہوگیا۔ مدت تک ان پر جہاد ہوتا رہا۔ بہت کچھ جدال و قتال کی نوبت پہونچی۔ مگر وہ ان سے مغلوب نہ ہوا۔ ایک روز بہت سے ملکی جمع کرکے مولوی اسمٰعیل دہلوی خود ان کے مقابل ہوگئے۔ لڑائی شروع ہوتے ہی مولوی دہلوی کی پیشانی پر گولی لگی۔ شہید (قتل) ہوگئے۔ ع

کار ما آخر شد و آخر زما کارے نشد"

(بلفظہ فریاد المسلمین صفحہ ۱۸ از انوار آفتاب صداقت صفحہ ...)

مندرجہ بالا تاریخی تحریر سے ثابت ہے کہ مسلمانوں پر خلاف شریعت مولوی اسمٰعیل دہلوی نے جہاد کا فتویٰ دیا۔ ہزارہا مسلمانوں کو ناحق قتل کروایا۔ اور آخر کو خود بھی مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوگئے۔

یہ ہے آپکے قتل کا مختصر واقعہ۔ کیا شہادت کی تعریف یہی ہے؟ کہ مسلمانوں پر خلاف شریعت فتویٰ جہاد دے کر ان سے جنگ کرے۔ اور وہ انہیں مسلمانوں کے ہاتھ سے گولی لگ کر مرجاوے تو وہ درجہ شہادت کا پائے؟ ہرگز نہیں بلکہ یہ موت ہی حرام موت ہے پھر شہادت کیسی؟ ان کو شہید کہنا یا لکھنا ہی محض کذب کا استعمال کرنا ہے۔ اگر پورے حالات صحیح دیکھنے ہوں تو تاریخ ہزارہ۔ فریاد المسلمین۔ انوار آفتاب صداقت وغیرہ ملاحظہ فرمائیں۔

راقم فقیر مسلمانان اہل سنت و جماعت خالص احناف کمیٹی

میں ادب سے گزارش ہے کہ وہ ہوش کریں۔ اپنے مذہب کی حفاظت کریں۔ مخالفین تمہارے درپے ہیں اگر تم کو گمراہ کریگا یاد رکھو بحکمِ حدیث لکم بیزالایمان کرنے مت دیکھو۔ خواہ مت ملے خواہ اس کے ساتھ کچھ اور بھی دیا جائے اپنا ایمان بچاؤ اور یہ دعا ربنا لاتزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوھاب۔ ہمیشہ پڑھتے رہو۔

(راقم فقیر قاسمی فضل احمد عفا اللہ عنہ سنی حنفی نقشبندی مجددی مقیم (رومانہ)

ایک غیر مقلد کا پُرفریب وعظ

اور اُس کا مختصر جواب

(گذشتہ سے پیوستہ)

(نمبر ۵)

اور تعجب بالائے تعجب تو یہ ہے کہ اس میرٹھی نامہ نگار عامل بالقرآن والحدیث کی اسلامی غیرتمندی تو اس قدر حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ کہ جہاں خلافِ شرع کوئی بات سن یا دیکھ لیتا ہے۔ تو فوراً اس کا ناک بھوں چڑھ جاتا ہے۔ اور منہ موٹی ہوئی پھیل جاتا ہے۔ اور اسکی ایک روح جدا طرح میں لرز جاتی ہے۔ مگر افسوس کہ اس قدر سفید جھوٹ کہ جنکی وجہ سے ہفتہ وار اور ماہوار رسالوں اور اخباروں میں دنیا کے سردار صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک شان میں اس قدر ہذیان بکی جاتی ہیں۔ اور گالیاں دی جاتی ہیں اور بزرگانِ دین کی شان میں سخت سے سخت کہ جسے اللہ نے کبھے جاتے ہیں نعوذ باللہ من ذالک نعوذ انا ثنا برتے وقت جس کے مرتکب پر وہ خود لعنۃ اللہ علی الکاذبین یعنی جھوٹوں پر خدا کی لعنت ہو قرآن پاک میں وارد اور موجود ہے۔ اس حدیث و فرقان حمید کو دیکھ کر اور سنکر اس میرٹھی مقدس نامہ نگار کا شیشۂ دل چکنا چور نہیں ہوتا۔ اور اس کا نازک بدن نہیں تھرا اٹھتا اور اس کی پاک روح نہیں لرزتی۔ آخر اس کی کوئی خاص وجہ ہوگی۔ جو دنیا کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ برادران قوم یہی اخبار اہلحدیث کے نامہ نگاروں کی مقدس اور پاک ہستیاں جنکو خاص نیابتِ رسول کا معزز فخر حاصل ہے اور جنکی وجہ سے دنیا میں نظامِ اسلام قائم ہے اور جن کے لئے قرآن پاک نازل ہوا ہے۔ ارے ان کو نہ تو خدا کا خوف ہے اور نہ رسول کا شرم اور نہ دنیا کی شرم۔ اللہ منہ میں لگام اور نام خادم اہلحدیث رہے

کارِ شیطان میکند نامش ولی
گر ولی این است لعنت بر ولی!

کام تو کریں شیطان کا اور نام ولی۔ اگر حقیقت میں ولی ایسی کا نام ہے تو ایسے خدا کی لعنت ہے اور فی الحقیقت اگر ان مقدس نامہ نگاروں کی پاک ہستیوں کی باتیں ذرہ برابر بھی اخلاص پر مبنی ہوتیں تو حنفیوں کے رسالوں اور اخباروں پر ایسا صریح اور جھوٹ الزام نہ لگاتے۔ بلکہ بہتر اور مناسب اور آسان طریقہ تو یہ تھا کہ جو غیر مقلد وہابی نجدی مسلوب الایمان پیشوا اپنی مذہب و ملت کو گالیاں دیتا تو ایک مرتبہ ہو کر اس مردود بے ایمان کی سرزنش کرتے اور بغرض اطلاع عوام اخباروں میں شائع کرتے کہ اگر پھر کوئی ایسا کریگا تو آج سے اس کو مردود۔ اور اس کے مصنف علیہ ما علیہ کو مردود درگاہ و مغضوب بارگاہ الٰہی سمجھا جائیگا۔ مگر وہ ایسا کرتے ہی کیوں۔ اسلئے کہ جنکو یہ غیر مقلدین وہابی اپنا پیشوا اور رہبر تصور کرتے ہیں انہیں کا تو یہ سب کچھ ساختہ ہی پرداختہ رہتا ہے اور انہیں مکاری اور دغابازی کا وعظ کہنا شروع کرتے ہیں جیسا کہ یہ میرٹھی مقدس نامہ نگار وعظ کہہ رہا ہے اور مفت کا رونا رو رہا ہے۔ پس ساری باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ اس شرالقرون میں انہیں چند غیر مقلدین اور سردار اہلحدیث جن کے اوپر کفر کا فتوے صادر ہو چکا ہے کی مقدس اور پاک ہستیاں جنکو نیابتِ رسول کا معزز فخر حاصل ہے اور قرآن پاک اور حدیث شریف کی چھپے کتب اور سچے فضائل باقی رہ گئے ہیں۔ اور قرآن پاک خاص انہیں معدودے چند غیر مقلدین کی پاک اور مقدس ہستیوں کے لئے نازل ہوا ہے۔ اور انہیں مفسدین فی الارض کو اللہ تعالیٰ نے (خیرامت) کا پیارا لقب اور خطاب مرحمت فرمایا ہے اور انہیں چند غیر مقلدین اشرار الناس سے اللہ تعالیٰ نے پکار پکار کر فرماتا ہے کہ اے میرے پیارے غیر مقلدوں۔ تمہیں تو سب سے بہترین امت ہو۔ جو تم خود اور اپنے چیلوں چانٹوں سے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ہزاروں گالیاں دیتے اور دلواتے ہو۔ اور نعوذ باللہ کتا گدہ موت وغیرہ کی پاک لکھتے اور لکھاتے ہو۔ اے میرے پیارے غیر مقلدین وہابیو! تم سے ایک ایسی جماعت رہے جو میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے حبیب کو ہزاروں گالیاں دے۔ اور رسالوں اور کتابوں میں چھپوایا کرے۔ اور میرے مخلص شب بیدار تہجد گذار بندوں کو کافر مشرک بدعتی کہتی رہے۔ اور میرے پیارے غیر مقلدین وہابیو! تم میں سے ایک ایسی جماعت رہے جو مجھکو جھوٹا اور میرے حبیب کو بڑا بھائی ان کے خیال کو حالتِ نماز میں بیل اور گدھے سے بھی سمجھا کرے۔ بس بس اے میرے پیارے غیر مقلدین وہابیو تمہیں لوگ سب سے بہترین امت ہو۔ جنت الفردوس ورثہ تمہیں کو پہونچتا ہے۔ باقی سب کے سب محروم میرے پیارے معزز غیر مقلدین وہابیو۔ میں تمہیں قیامت میں جنت الفردوس کا ٹھیکیدار اور چودھری بنا غلاظت میں لتھڑے، جنابت کی حالت میں۔ جنت کے بڑے دروازہ سے جا ہونگے بلا روک ٹوک اور گھس جاؤ لیکن اتنا ضرور خیال رہے کہ میرے پاس بقول تمہارے سردار کے جنت میں تمہاری خدمت کے لئے حور و غلمان نہیں ہیں۔ البتہ میں نے خازن سے کہہ رکھا ہے تمہاری خدمت کا انتظام کر دیگا۔ اور اے پیارے غیر مقلدین وہابیو! بقول تمہارے مقدس سردار اہلحدیث کے جنت میں تمہاری حیثیت کے مطابق بھنگیوں بقال سے تمہاری خورد و نوش کا سامان تو ہو نہیں لہٰذا اس کا انتظام بھی بڑی طرح سے میرا خازن کر دیگا۔ ناظرین! اے بادِ صبا میرا اتنا ہر گز نہیں ذرا تو ہی تکلیف گوارا کرکے میرے اس پیغام کو

نجدی سے جا کے کہہ دو کہ ان کو تو بامعہ لے
کھینچ تمام حضرت اعظم کی میرے گئے
کہ نجدی کی قبر تک پہنچا دے۔

دوستو! اخبار اہلحدیث کیا ہے؟ میرے خیال میں تو وہ گویا جھگڑتی کا پتلا ہے۔ جب دیکھو تو ایک نت نئی اور نرالی بات۔ جب دیکھو تو ایک نیا شوشہ اس کے مقدس نامہ نگاروں کے کذب بیانی کے تھرما میٹر کا پارا تو سیلر سے بھی دو چار ڈگری اوپر چڑھ گیا ہے۔ سوا جھوٹ کے کوئی دوسری بات تو لکھنا ہی نہیں جانتے۔ استغفر اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ ایسے ہی لوگوں کو حضور نور صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال و کذاب فرمایا ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث شریف

وں خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔
ون فی آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم
ن الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا آباءکم
ایاکم لا یضلونکم ولا یفتنونکم یعنی آخر
س کچھ لوگ ہوں گے بڑے دھوکہ باز جھوٹے۔ تمہارے
س وہ ایسی باتیں لادیں گے جو نہ تم نے سنی ہونگی
ور نہ تمہارے باپ دادوں نے۔ بچو اُن سے اور دور
ر ان کو تاکہ تم کو گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں
م کو۔

دوستو! دیکھو یہ کیسی زبردست ہے۔ خبردار ہوشیار کہیں
غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے الٹ پھیر میں آجانا۔ خبردار
رے عزیز دوستو اور بزرگو! غیر مقلدین کی صحبت
زہر بلکہ زہر ہلاہل سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے۔ جن
گوں میں یہ سب علامتیں موجود ہوں ان لوگوں سے
دور رہنا چاہیے۔ منتخب کنز العمال میں ہے
عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی
صلی اللہ علیہ وسلم قال یاتی علی الناس زمان
وجوھھم وجوہ الآدمیین وقلوبھم قلوب
الشیاطین سفاکین للدماء لا یرعون عن قبیح
ن تابعتھم واربوک وان ائتمنتھم خانوک
بیھم عارم وشابھم شاطر وشیخھم لا یامر
بالمعروف ولا ینھی عن المنکر السنۃ فیھم بدعۃ و
البدعۃ فیھم سنۃ وذو الامر منھم غاوٍ
فعند ذلک یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعوا
خیارھم فلا یستجاب لھم رواہ الخطیب۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئیگا کہ
ونکے تو اوس وقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے
ہونگے۔ اور ہوں گے دل اون کے دل شیطانوں کے
سے خونریز نہ بچیں گے اور نہ بچاویں گے بُری بات
گر پیروی کرے تو ان کی تباہ کردیں وہ تجھکو اور
امانت رکھے تو ان کے پاس خیانت کریں بچے
ان کے شوخ ہوں اور جوان اُن کے چالاک اور
بیباک بڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری
ت سے منع کریں سنت ان میں بدعت ہو اور بدعت
ان میں سنت۔ اور جو ان میں سے صاحب حکم ہوں
واہ وہ عالم ہوں یا حاکم۔ گمراہ ہوں پس ایسے وقت

میں غلبہ دیگا ان پر اللہ شریروں کو اور مقرر کریگا ان پر شریر
حاکموں کو پس نیک لوگ جو ان میں ہوں گے پکاریں گے
مگر کوئی اُن کی نہ سنیگا۔ یہ کتنی بڑی سچی پیشگوئی ہے۔ جو
ٹھیک ٹھیک غیر مقلدین زمانہ موجودہ پر صادق آتی ہے
آج تمام ہندوستان میں اس سرے سے اُس سرے
تک نظر ڈالو۔ غیر مقلدین کا کوئی بڈھا ایسا نظر نہیں آتا۔
جو لوگوں کو بھلی بات کا حکم کرے اور بُری بات سے
منع کرے۔ حالانکہ ان کے اخباروں اور رسالوں میں بزرگانِ
دین خصوصاً حضرات مقلدین کو ابلیس و جہنم کا کتا اور کافر
اور مشرک اور بدعتی تک کہا جاتا ہے۔ مگر کوئی بڈھا غیر مقلد
وہابی نجدی منع نہیں کرتا۔ غیر مقلدین کے بچے ایسے شوخ
اور شریر ہیں کہ حنفیوں کو چڑانے کے لئے خارج نماز
والضالین کہنے کے بعد آمین چلا کر کہتے ہوئے بھاگ
جاتے ہیں۔ خاص ہمارے قصبے کے مالدار غیر مقلدین
کس بے رحمی سے حنفیوں کی زر امانت کو دبا کر کھاتے
ہیں کوئی بڈھا غیر مقلد جو آکر دیانت کرے۔ اور اس
کو چوری سے منع کرے۔ اور غیر مقلدین محدثین کے
جوانوں کا حال تو ہمارے قصبہ کے جلسہ غیر مقلدین
منعقدہ ۱۰ شعبان سنہ ۱۳۳۳ھ میں حضرات مقلدین بچشم خود
ملاحظہ کر چکے ہیں جسکا مختصر ذکر میں آگے چلکر کرونگا۔
اور بھی ایسے ہی لا مذہبوں کی نسبت حضور انور صلے اللہ علیہ
وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ عن علی کرم اللہ وجہہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس
زمان ھمتھم بطونھم وشرفھم متاعھم
وقبلتھم نساءھم ودینھم دراھمھم ودنانیرھم
اولئک شر الخلق لا خلاق لھم عند اللہ
رواہ الدیلمی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپنے ایسا آ
آویگا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی
جس کے پاس مال و متاع دنیا زیادہ ہو۔ وہی سب کا
بزرگ ہے۔ جوروئیں اون کا قبلہ ہوں اور درہم و دینار
اُن کا دین یہ لوگ بُری مخلوقات کے ہیں۔ ان کے لئے
اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔
دوستو سنا آپنے ذرا خیال فرمایئے کہ کتنی بڑی یہ سچی
پیشگوئی حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے بجز
پیٹ بھرنے اور فریب سے غیروں کا مار لینے اور خدا کی
پیاری مخلوق اور حضور انور کی امت مرحومہ کے گمراہ کرنے

کے اور تو غیر مقلدین کا کوئی دوسرا کام ہی نظر نہیں آتا۔
بس یہی ان کا دین و ایمان ہے۔ جب کہ مولوی محمد حسین
صاحب بٹالوی سردار اہلحدیث پنجاب کا قول جو انہوں
نے مولوی ثناء اللہ امرتسری ایڈیٹر اخبار اہلحدیث
کی نسبت اربعین غزنویہ کی تقریظ میں لکھا ہے آب زر
سے لکھنے کے قابل ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اس کا
(یعنی مولوی ثناء اللہ مصنف تفسیر ثنائی کا) اہلحدیث
کہلانا اور اپنے مطبع اور رسالہ عقائد کا اور اخبار کا نام
اہلحدیث رکھنا محض ابلہ فریبی ہے۔ اور دھوکہ دہی ہے
جس سے اسکی غرض جہلائے اہلحدیث کو اپنے دام میں
لانا اور اس ذریعہ سے ان کا مال مارنا اور کھانا
ہے۔ حدیث نبوی کا یہ شخص دریردہ منکر ہے"۔
دوستو! غور کرو۔ جب سردار اہلحدیث جس کے ہاتھ میں
غیر مقلدین کے دین و ایمان کی باگ ہے۔ ایسے غیر
معتبر ہے غیر مقلدین کا کیا کہنا۔ انہیں تو پورے طور سے
رہزن دین و ایمان خیال کرنا چاہیے۔ اس میں ذرہ
برابر بھی شبہ نہیں ہے۔ کہ اخبار اہل حدیث و دیگر غیر مقلدین
کا دیگر اخبار جاہلوں کو پھانسنے کے لئے ایک خاصہ
فریب کا جال ہے۔ جسکا گندم نما جو فروش متقی
ایڈیٹر اپنا پیٹ بھرنے اور بچے اور سیدھے سادے مسلمانوں
کا دین ایمان تباہ و برباد کرنے کے لئے ہمیشہ جھوٹی
جھوٹی باتیں اپنے مفتری نامہ نگاروں سے لکھوا لکھوا
کر غریبوں کا مال لوٹ رہا ہے۔ فاعتبروا یا اولی
الابصار۔ (باقی آئندہ)

(مرسلہ ابو المحامد احمد علی حنفی مئوی
اعظمگڈھی۔

شیعہ کی شناخت

موجودہ زمانہ میں جتنے فرقے اسلام یا غیر اسلام کے ہیں
اپنے کسی ایک بزرگ کے نام سے مشہور ہیں۔ مثلاً اہلسنت
کے چار گروہ حنفی۔ مالکی۔ شافعی۔ حنبلی۔ اور اہل بدعت کے
وہابی مرزائی۔ چکڑالوی۔ رافضی وغیرہ۔ مگر اہل بدعت نے
اہل سنت سے جدا ہو کر اپنے اپنے وساوس خیالی کی
پیروی کرکے سنت رسول اللہ کو تبدیل کردیا ہے۔ اور
اپنا مذہب ہی جدا بنا بیٹھے۔ اور تو سے بھی سنت کے

برخلاف لکھنو شروع کردیئے اور بزرگان دین سے بدظن ہو گئے۔ الحمدللہ۔ کہ اہل سنت اپنے اسی عقاید پر مستقل قائم ہے جس کے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مذہب وہی اچھا ہوگا جس پر میں اور میرے اصحاب ہونگے اور جو جماعت سے خارج ہوگا وہ داخل نار ہوگا۔ غیر مقلدین مذاہب خود مختار ہیں۔ بے لگام گھوڑے کی طرح پھرتے رہتے ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے۔ مرتد بھی غیر مقلدین ہو جاتے ہیں جو اسلام سے عیسائی یا آریہ وغیرہ وغیرہ مرتد فرقوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جبتک آدمی صحابہ کرام اور سلف صالحین کی جماعت میں داخل ہو کر مقلد ہو اسکا دل اسلام پر اطمینان نہیں پکڑتا۔ اسی واسطے اللہ صاحب نے فرمایا کونوا مع الصادقین۔ شروع جو ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک گروہ کسی بزرگ نام نامی سے مشہور ہے۔ مگر یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ شیعہ نام کیوں پڑ گیا۔ نہ کسی صاحب کا نام نہ کسی علم و کتاب کا نام۔ نہ جناب رسول اللہ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ میں شیعہ ہوں۔ نہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ میرا مذہب شیعہ ہے تو شیعہ اسی تحقیق سے معلوم ہوا۔ کہ نہ اسلام ہے نہ دین ہے۔ نہ مذہب۔ کیونکہ یہ کسی شے کی طرف منسوب نہیں ہوتا۔ عبداللہ بن سبا یہودی نے ان کا ایسا لقب مقرر کیا کہ جس جس جگہ یہ لفظ قرآن شریف میں آیا انشاء اللہ عذاب ہوا ہے۔ اللہ رسول کے فرمان خواہشات کے برخلاف ثابت ہوتے ہیں۔

ایسے لقب اور نام سے اللہ تعالیٰ منع فرماتا ہے وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ۔ ایسے ناموں اور القاب سے ملقب ہونا بہت بری بات ہے۔ گو شیعہ کے معنے گروہ کے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے بھی جن گروہوں کو عذاب کیواسطے مقرر کیا اسی لفظ سے پکارا ہے۔ اگر اس گروہ کے دل میں کچھ ایمان ہے۔ تو اس لقب کو چھوڑ دیں۔ میں کہتا ہوں اگر شیعہ صاحبان اپنے ضالہ خیالات ترک نہیں کر سکتے تو یہ لفظ تو ترک کر دیں تاکہ ظاہراً انشاء عذاب سے پوشیدہ رہیں۔ قرآن کریم میں جہاں کہیں لفظ شیعہ آیا ہے۔ مندرجہ ذیل ہے۔ بلفظہٖ ملاحظہ ہو۔

(۱) پ ۷ ع ۹۔ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا۔ اس حصہ آیہ کے اول آخر زمین آسمان کی طرف سے عذاب کا نزول ہے۔ یہ ٹکڑا جس کے معنے (یا ملا دیں تم کو شیعہ) مطلب یہ ہے کہ شیعہ مقرر کر کے عذاب کردیں تو یہ ایک عذاب ہونے کی صورت ہے گو اس آیت کے تحت میں ۷۳ فرقوں کا ذکر ہے۔ مگر ہر ایک ناجی ثابت کرنا ہمارا پوشیدہ ہے کہ جہنمی کون سے ہیں۔ لیکن گروہ شیعہ کو تو آیت ہی بتاتی ہے کہ خاص عذاب والا گروہ ہے۔ خدا جانے کہ شیعوں بیچاروں کی ایسی عقل گم ہوئی کہ اپنا نام ہی شیعہ رکھ لیا۔ عزیزو ہوش کرو۔ اس نام کو جلدی ترک کر کے اہل سنت کہلاؤ۔

(۲) پ ۸ نصف۔ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا۔ تحقیق جن لوگوں نے تفرقے ڈالے اپنے دین میں اور ہو گئے شیعہ۔ یعنی جدا ہو گئے اس دین سے جس کے لئے حکم دیئے گئے تھے (یعنی سنت سے) ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ یہ آیت گمراہ فرقوں کے بارے میں ہے اور ابو امامہ کہتے ہیں حروریہ۔ خارجی۔ رافضی۔ جو شیعہ کہلاتے ہیں اسی میں شامل ہیں۔ یہاں بھی لفظ شیعہ نافرمانوں کیواسطے آیا ہے۔ فاعتبروا۔

(۳) پ ۱۴ شروع۔ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جناب رسول اللہ صلعم کے پیشتر بھی شیعہ تھے۔ جن کی طرف نبی مبعوث ہوتے رہتے۔ اور وہ رسولوں کو ٹھٹھا اور باطل کہکر مستحق عذاب ہوئے۔ شیعہ آخرین بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور قرآن کو سچا نہیں مانتے۔ بلکہ کہتے ہیں کہ وحی حضرت علی علیہ السلام پر آتی تھی۔ اور جبرائیل غلطی سے محمد صلعم کی طرف لیجایا کرتا تھا۔ گویا نبوت رسول سے انکار ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ قرآن چالیس پارہ تھا۔ دس پارہ اور چند آیات اڑا دی گئی ہیں۔ افسوس یہ کہ کامل قرآن پیش ہی نہیں کر سکے اور نہ کبھی انہوں نے کسی کو دکھایا ہے۔ دیکھا اندرونی بھید خیال اور ظاہر میں شیعہ۔ دونوں طرف سے غضب الٰہی میں مستغرق۔ نعوذ باللہ۔

(۴) پ ۱۶ مریم۔ ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ عِتِيًّا۔ اس آیت میں اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ ہر ایک شیعوں میں سے پہلے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کا بہت سخت نافرمان ہوگا۔ اس کو اور پھر جوری باری کل شیعہ کھینچ کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ یہ شیعہ اللہ کے نافرمان ہیں۔ اگر حق پر ہوتے قرآن سے عمل شدہ بیت ترک نہ ہوتا۔ نہ یہ نماز پڑھتے ہیں اور اگر کوئی سو میں سے ایک پڑھتا ہے۔ تو وہ بھی بطور کسالی اگر صحیح ہے تو تمام نہیں۔ نہ ان میں کوئی حافظ نہ حاجی نہ عامل۔ اماموں کی پیروی کا دعوی تو کرتے ہیں۔ مگر صرف زبان سے ان کی پیروی کا کوئی نشان نہیں پایا جاتا۔ بلکہ اولیاء اللہ کے سخت دشمن ہیں۔

(۵) پ ۲۰ قصص شروع۔ إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا۔ تحقیق فرعون نے زمین میں تکبر کیا۔ اور کر دیا ان کو شیعہ۔ کمزور کیا ان میں سے ایک گروہ کو اور دوسرا زبردست جو ذبح کرتا ان کے بیٹے اور چھوڑتا ان کی عورتیں۔ اور یہ سب مفسد تھے۔ فرعون نے تکبر یعنی نافرمانی سے اس کی رعیت کو شیعہ کیا۔ جو مذکورہ ظلم پر آمادہ ہوئے۔ اسی طرح کرنے والے شیعہ نے جناب امیرالمومنین امام حسین علیہ السلام کو فریب سے بلا کر میدان میں شہید کیا اور عورتوں کو چھوڑ دیا جن کو گرفتار کر کے لے گئے۔ اللہ ایسی سلطانی سے بچائے جو شیعہ نام سے مشہور ہو۔ موجودہ شیعہ بھی مغرور اور متکبر ہیں۔ کہتے ہیں ماتم اور تعزیہ پرستی جنت میں لے جائے گی۔ نماز روزہ کی ضرورت نہیں۔ یہ بھی تکبر ہے اہل بیت کا دشمن ہوا۔ اور یہ تکبر سے صحابہ کرام و اہل بیت کے۔

(۶) پ ۲۰ ربع۔ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ۔ یہاں قصہ موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے جبکہ انہوں نے دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا۔ ایک اپنی قوم بنی اسرائیل سے اور دوسرا فرعون کی قوم قبطی سے تھا۔ قبطی بھی خدا کے نافرمان اور بنی اسرائیل بھی سخت منکر۔ بنی اسرائیل کے واسطے اللہ تعالیٰ نے کئی نبی مبعوث فرمائے۔ تاکہ ایمان لاویں۔ اور طرح طرح کی نعمتیں عطا کیں۔ مثلاً منّ و سلویٰ پتھر سے نہریں۔ دریائے نیل سے نجات۔ غرضیکہ متعدد اشیاء عطا ہوئیں۔ لیکن یہ ایمان کی طرف نہ جھکے بلکہ ان کے ساتھ

طرح طرح کے عذاب میں مشغول ہوئی۔ یہاں موسیٰ نے قبطی کو مکا سے قتل کر دیا۔ لیکن بعد میں سخت پچھتایا اور اللہ کو یاد کر کے دعا مانگی کہ اے اللہ یہ شیطان کے اثر سے ہوا معاف کر۔ چونکہ نبی تھے اللہ نے معاف کر دیا۔ اگر شیعہ بنی اسرائیلی خدا کو منظور ہوتا تو موسیٰ سے توبہ کر کے بخشش نہ مانگتے۔ یہ ہے شیعہ کی خدا کے نزدیک قدر و منزلت۔

(۵) پ رومؔ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا۔ اس سے پہلے یہ ذکر ہے کہ اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میری پیدائش حنیفت پر ہے اور یہی دین مضبوط ہے۔ اسواسطے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا۔ فاقم وجھک للدین حنیفا۔ لیکن بعض لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے۔ ابراہیمؑ کی حنفیت پر اہل سنت وجماعت ہی قائم ہیں۔ جو حنفی کہلاتے ہیں۔ پھر اللہ صاحب کی مہربانی یہ کہ اس جماعت کو حنفی اعظم ہی سنت کا ایسا پیرو کار عنایت کیا جنکی کنیت بھی حنیفہ ہوئی۔ گویا کہ سونے پر سہاگہ کا کام ہوا۔ یہ وہ امام اعظم ہیں کہ جن کے حق میں ارشاد ہے۔

لولا البعث بعث نعمان ابن ثابت و ھو سراج الخلق۔ (کتاب تذکرۃ الواعظین) پھر جناب رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے۔ سواد الاعظم کی پیروی کرو۔ جو جماعت سے نکلا آگ میں گرا۔

جماعت سے نکل جانے والے کی مذمت میں اور بھی بہت سی احادیث وارد ہیں۔ سواد الاعظم وہی ہے۔ جس پر صحابہ کرام اور سلف صالحین واہل سنت قائم ہیں دوسرے جماعت عظیم بھی یہی ہے۔

(۸) پ۲۳۔ وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرٰھِیْمَ اور تحقیق اس کے شیعوں میں سے البتہ ابراہیم بھی تھا اس کے پہلے نوحؑ کے نافرمانوں کے غرق ہونے کا ذکر ہے جو اللہ کے منکر تھے۔ توحید پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ شرک وفساد میں مبتلا تھے۔ اسی واسطے نوحؑ نے ان کے غرق ہونے کی دعا مانگی۔ اور قرآن شریف یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ شروع میں ابراہیم نے سورج چاند اور ستاروں کو خدا مانا۔ لیکن ان کے زوال اور غروب کو دیکھ کر بے یقین ہو گیا۔ آخر خداوند تعالےٰ سے دعا کی کہ اے اللہ تعالےٰ اگر تو مجھے سیدھا راستہ نہ دکھائیگا۔ تو مشرکوں سے ہو جاؤنگا۔ پھر توحید کیطرف راغب ہوا۔ اور حنیفت ظاہر ہوئی۔ تو یہاں یہ مطلب ہے کہ پہلے ابراہیمؑ بھی نوحؑ کے شیعوں میں تھا۔ مگر جس وقت آیا قلب سلیم لیکر اپنے رب کے پاس یعنی لا الٰہ الا اللہ کہتا ہوا۔ تو اللہ تعالےٰ نے نار تجلی سے دل کو تسکین دی۔ اور نبوت کے مالک ہوئے۔ باپ اور قوم بت پرستی کی پرستش سے مانع ہوئے۔ بتوں کو ترجیح کر دیا۔ اور توحید کی طرف رجوع رہے۔ اگر قلب سلیم نہ لاتا تو نوحؑ کے شیعوں میں سے تھا۔ جو طوفان آب میں غرق ہو گئے۔ یہ ہے شیعہ کا احوال جو قرآن کریم سے ظاہر ہوتا ہے۔ مختصر بخوف طوالت تحریر ہے۔

(مدرس محمد فیروز الدین خریدار نمبر ۱۲۲۲ حنفی نقشبندی۔ جامعی۔ کما ڈالیہ)

آریہ اور مسئلہ تناسخ

(نمبر ۲)

اگلے پرچہ میں ناظرین نے دیکھ لیا ہوگا کہ آریوں کی مسئلہ تناسخ پر سب سے بڑی دلیل کا جواب انکو سوامی دیانندجی کی تحریروں سے دیا تھا۔ مگر اب عقلی و نقلی دلیلوں سے بھی ثابت کئے دیتے ہیں کہ مسئلہ تناسخ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ تاکہ کوئی آریہ دوست یہ اعتراض نہ کرے۔ کہ آپ کے پاس کوئی عقلی دلیل نہیں ہے۔ اصل میں اختلاف کی اصلی وجہ یہ ہے کہ غذاؤں۔ ہواؤں۔ روشنیوں ماں۔ باپ کی نیکی بدی۔ بیماری وصحت۔ رنج وغضب صحبت وتادیب۔ مذاہب ومطالعہ کتب وغیرہ اک دلیل اس۔ ماں اور اس کی غذاؤں کے باعث جو وہ ایام حمل و دودھ پلانے میں کھاتی رہی ہے۔ بس اب یہ نکتہ اختلاف کے مسئلہ کو باطل ٹھہرا کرتا ہے۔ اگر اعمال کا نتیجہ تناسخ ہے۔ تو بتاؤ ایشور روح اور مادہ میں فرق کیوں ہے۔ یہ بھی تو سماجیوں کے نزدیک ازلی اور ابدی ہیں۔ تو پھر اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ خدا روح اور مادہ پر حکمران ہے جس حالت میں ایشور نے روح اور مادہ کو پیدا نہیں کیا۔ تو وہ اس کا مالک کیوں ٹھیرا؟ اور ایشور نے کونسے عمل کئے تھے کہ اس کو ان دونوں پر فوقیت حاصل ہوئی۔ سورج چاند تاروں میں جو اختلاف ہے وہ کس اعمال کا نتیجہ ہے۔ ہندوستان کی گیہوں افریقہ کی گیہوں سے بہت اچھی اور اعلےٰ ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ افریقہ اور ہندوستان کی زمین میں فرق ہے۔ تو بتاؤ اس فرق کا کیا باعث ہے۔ پھر یہ بتا دیں کہ جب ایشور نے روح اور مادہ کو ترکیب دیکر مخلوق کیا۔ تو سب سے پہلے کونسی شئے عالم اجسام میں آئی۔ اگر کہو کہ انسان تو بتاؤ کن اعمال کی وجہ سے پیدائش میں ہی اشرف المخلوقات بنایا گیا۔ اور انسان بن گیا۔ اگر کہو کہ پہلے مخلوق تو تناسخ غلط۔ کیونکہ مخلوق پھر انسان نہیں بن سکتا۔ کیونکہ اس میں اعلیٰ کی طرف ترقی کرنے کا مادہ ہی نہیں۔ اگر اس سے ہٹ کر دوسری طرف جاؤ اور کہو کہ انسان پہلے بنایا گیا تھا۔ تو وہ اشیاء جو مدار زندگی یعنی زندگی کا باعث ہیں۔ تو ان کا پہلے موجود ہونا لازمی اور ضروری ہیں۔ کیونکہ ان کی عدم موجودگی میں انسان کی زندگی محال ہے۔ کیونکہ مخلوق پیدا نہیں ہو سکتی۔ جبتک اعمال نہ ہوں۔ اور اعمال اس وقت تک نہیں ہو سکتے جبتک زندگی کا قیام نہ ہو۔ اور زیست کی زندگی کیلئے یعنی قیام کے لئے مدار زندگی کا ہونا ضروری ہے پس جبتک انسان عمل کریگا۔ اسکی زندگی کے لئے غیر اشیاء یعنی مدار زندگی والی چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ اور وہ اشیاء پیدا نہیں ہو سکتیں جبتک انسان کے اعمال نہ ہوں۔ پس ثابت ہوا کہ انسان کا زندہ رہنا محال ہے۔ کیونکہ جب اس کے مدار زندگی والی اشیاء موجود نہ ہونگی تو انسان کیسے زندہ رہ سکیگا۔

اس کے علاوہ اگر ہم تناسخ کو مان لیں تو بہت نقصان عظیم پیدا ہوتے ہیں۔ جو غیرت مند انسان کے لئے قابل شرم وندامت کا باعث ہوتے ہیں مثلاً اپنے ماں باپ کے حق میں ظلم کرنا۔ اور بدکاری اور حرامکاری کی کثرت حد سے بڑھ جاتی ہے۔ ایشور کو چھوڑنا پڑتا ہے اور ایسے ایشور کو ماننا پڑتا ہے جو غیر قادر مطلق ظالم ہو۔ اور پھر ہم آریہ دوستوں سے سوال کرتے ہیں کہ تناسخ کے ماننے سے کیا فائدہ ہوتا ہے ہمارے خیال میں تو تناسخ کو ماننے سے بہت سے نقصان ہوتے ہیں۔ اور فرض کرو کہ ہم نے تناسخ کو مان بھی لیا

وہ تناسخ واقعی ٹھیک ہے تو پھر ایک شخص تناسخ کی رو سے دوبارہ دنیا میں آتا ہے بجز اس انسان کو کچھ خبر نہیں ہے کہ میں جو سزا پا رہا ہوں کیا وجہ ہے۔ اور میں نے کونسا گناہ کیا تھا۔ جس کی وجہ سے مجھے سزا مل رہی ہے۔ تو ایسے تناسخ سے کیا فائدہ۔ کیونکہ جب مجھے خبر ہی نہیں۔ کہ میں نے فلاں گناہ کیا تھا۔ اس واسطے مجھے یہ سزا مل رہی ہے یا ملی ہے۔ تو اس کو نصیحت کس طرح آ سکتی ہے۔ بالکل اُسے نصیحت نہیں آ سکتی تب بھی تناسخ سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ کیونکہ سزا ملنے والے کو تو خبر ہی نہیں۔ کہ مجھے سزا کیسی مل رہی ہے سزا انسان کو اس لئے دیجاتی ہے۔ کہ اس کی اصلاح ہو مگر سزا ملنے والے کو تو خبر ہی نہیں۔ اس لئے کسی مجرم کی اصلاح تناسخ کے ذریعہ سے نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ایک شخص کو خبر ہی نہیں کہ اس سے ضمانت کیوں طلب کی ہے۔ اور اس کو اپنے قصور کا پتہ ہی نہیں۔ تو اس کو نصیحت کیونکر حاصل ہوگی۔ وید بھی تناسخ کو رد کرتا ہے۔ مگر آریہ لوگ پھر بھی نہیں مانتے اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ امیر لوگوں کے گھوڑے بیل وغیرہ وغیرہ بہت ہی خوش رہتے ہیں اور حیوانات یہ سزا محسوس نہیں کرتے بلکہ بہت خوش رہتے ہیں تو بھی تناسخ غلط ہے۔ ہمارے آریہ دوست ایسے ہی شور مچاتے رہتے ہیں۔ مذہب اسلام پاک پر بیہودہ اعتراض کرنے لگے اور کچھ نہیں ان کے وید میں کونسی خوبی ہے جسکو وہ پیش کریں اور اسلام کے مقابل ہوویں۔ انشاء اللہ تعالےٰ کسی آئندہ مضمون میں ہم تناسخ کے نتائج اور نقصان اور تناسخ پر کافی روشنی ڈالیں گے اور آریہ جو اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔ انکا جواب دیویں گے۔

(خاکسار منشی محمد سعید خریدار الفقیہ لائل پور)

اسلامی حکومت اور فتنہ مرزائیت

مسلمانان امرتسر کا عظیم الشان جلسہ

حکومت افغانستان کی شریعت نوازی کا اعتراف

انجمن حفظ المسلمین امرتسر کی طرف سے بتاریخ ۱۹ ستمبر ۲۴ء بروز جمعۃ المبارک جامع مسجد شیخ خیر الدین مرحوم میں ایک عظیم الشان جلسہ اس غرض کے لئے منعقد ہوا کہ نعمت اللہ خان مرزائی کی سنگساری کے واقعہ پر شرعی حیثیت سے غور و خوض کیا جائے جلسہ میں حضرات علمائے حنفیہ و علمائے اہل حدیث و ارکان خلافت اور علمبرداران تحریک تنظیم کے علاوہ ہر طبقہ اور ہر جماعت کے ہزاروں مسلمان موجود تھے۔ سب سے پہلے پیرزادہ مولوی عبد الحق صاحب قاسمی مدیر القاسم امرتسر نے انعقاد جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد مرزائیوں کے بعض عقاید کفریہ پر روشنی ڈالی۔ اور بتلایا کہ آجکل مسلمان کہلانیوالے فرقوں میں سے صرف مرزائیوں کا وہ فرقہ ہے۔ کہ جس کی تکفیر پر دنیا بھر کے علماء کرام بحیثیت جماعت متفق اور متحد ہیں۔ بدیگر اسلامی فرقوں کے بعض علماء کی باہمی تکفیر بحیثیت جماعت نہیں بلکہ ان کی ذاتی اور انفرادی رائے ہے۔ اس لئے اس کو فتوے تکفیر مرزائیہ کے مقابلہ میں پیش نہیں کیا جا سکتا۔ اور نہ اس متفقہ فتوے مشتمل بر تکفیر مرزائیت کی وقعت میں کوئی کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد آپنے احادیث صحیحہ سے ثابت کیا۔ کہ خود رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مرتدین کو قتل کرنے کا حکم فرمایا۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قتل کیا ہے۔ اس لئے جو لوگ شرعی سزا کو سفاکی اور ظلم سے تعبیر کرتے ہیں وہ اعلےٰ درجہ کے سفاک اور ظالم ہیں۔ آپکے بعد مولوی سید عطاء اللہ صاحب نے کھڑے ہو کر کہا کہ کاش یہی تقریر رزولیوشن پیش ہونے پر انتخاب صدر کے بعد کی جاتی۔ خیر میں تجویز کرتا ہوں کہ جناب مولانا نور احمد صاحب اس جلسہ کی صدارت قبول فرماویں۔ چنانچہ حاضرین کے اتفاق رائے سے مولانا نے صدارت منظور فرمائی۔ ازاں بعد مولوی عطاء اللہ صاحب نے واقعہ سنگساری کے مختلف پہلوؤں پر بحث کرتے ہوئے حسب ذیل رزولیوشن پیش کیا۔

(۱) یہ جلسہ شہریار کابل کی اس کارروائی پر جو شریعت غرا کے احکام کی پابندی اور اجرائے حدود شرعی کے سلسلے میں کیگئی۔ کہ نعمت اللہ خان مبلغ مرزائی کو سنگسار کر دیا گیا نہ صرف استحسان کی نظر سے دیکھتا ہے۔ بلکہ عدالت شرعیہ کابل کا ممنون احسان ہے کہ اس نے ایک فتنہ عظیمہ سے اپنے ملک کو بچانے کیلئے نہایت دانشمندی سے کام لیتے ہوئے اپنی دینداری کا پورا ثبوت دیکر افغانستان اور تمام دنیا کے مسلمانوں پر احسان کیا۔ اس رزولیوشن کی تائید میں جناب مولانا مولوی غلام احمد صاحب اخگر سابق اڈیٹر اخبار اہلحدیث امرتسر نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان اور افغانستان میں یہ نمایاں امتیاز ہے۔ کہ یہاں فرقہ بندی کا بازار گرم ہونے سے حکومت کو اپنے اقتدار و استحکام میں بہت بڑی امداد ملتی ہے لیکن افغانستان کے غیور مسلمان مذہب میں معمولی سے معمولی اور ادنے سے ادنے تغیر کو بھی برداشت نہیں کرتے۔ پھر مرزائیت جیسے فتنہ عظیمہ کا فتح باب تو گویا حکومت کے استیصال کا مترادف ہوتا۔ اس لئے حکومت عالی افغانستان نے جو کچھ کیا ہے وہ سیاست ملکی اور اسلام کے بالکل مطابق ہے۔ آپکے بعد مولوی عطاء اللہ صاحب نے دریافت کیا کہ آپکو یہ رزولیوشن منظور ہے؟ اس پر تمام حاضرین نے منظور منظور کی صدائیں بلند کیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کو اس سے اختلاف ہے تو کھڑے ہو کر اپنے خیالات کو ظاہر کر سکتا ہے۔ لیکن کوئی شخص مخالفت کے لئے نہیں اٹھا۔

پھر آپنے جناب صدر کی طرف سے مندرجہ ذیل باقی دو رزولیوشن پیش کئے۔ جو باتفاق رائے منظور کئے گئے۔

(۲) یہ جلسہ ان اسلامی اخبارات کو جو باوجود مرزائی نہ ہونے کے سلطنت خداداد کے اس قابل تعریف عمل پر نکتہ چینی کرتے ہیں سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

(۳) یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ رزولیوشن نمبر ۱ کی نقل بذریعہ تار حضور شہریار کابل خلد اللہ ملکہ کی خدمت میں اور اس جلسہ کی کارروائی کی نقل اسلامی اخبارات کو بغرض اشاعت بھیجا جائے۔

نوٹ:۔ تار کے اخراجات پہلوان عبد اللہ صاحب نے عطا کئے۔

ہم تمام ہندوستان کی اسلامی انجمنوں اور جماعتوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ بھی اس قسم کے جلسے منعقد کرکے صدائے حق بلند کریں۔

(ارکان انجمن حفظ المسلمین امرتسر)

خریداران الفقیہ اخبار الفقیہ کی اشاعت بڑھا کر اخوت اسلامی کا ثبوت دیں (منیجر)

فتاویٰ

سوال نمبر ۱ - ایک شخص صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے اور مسائل شرعی سے واقف ہے۔ ساتھ ہی زمیندارہ بنک جس میں روپیہ سود پر لیا دیا جاتا ہے، میں حصہ دار بھی ہے۔ اور ملازم بھی بحیثیت سیکرٹری تنخواہ پر کام کرتا ہے۔ مقررہ امام نہیں۔ وقتاً فوقتاً بوجہ عدم حاضری امام مقررہ کے امامت کراتا ہے۔ کیا ایسے شخص کے پیچھے صورت مذکورہ کے ماتحت نماز جائز ہے یا نہیں؟

(نوٹ) شخص مذکورہ کی تنخواہ خالص سود سے وضع کی جاتی ہے۔

(مرسلہ حکیم محمد حسن خریدار الفقیہ نمبر ۹۵۲)

جواب نمبر ۱ - ایسے شخص کے پیچھے نماز مکروہ ہے جب ایسا شخص امام ہو تو دوسری مسجد میں چلا جائے۔ اس کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ فتاویٰ قاضی خان صفحہ ۳ میں ہے اذا کان امام الحی زانیا او آکل ربوا له ان یتحول الی مسجد آخر یعنی اگر امام زانی یا سود خوار ہو تو دوسری مسجد میں جا کر نماز ادا کرے۔ ایسے شخص کے پیچھے نہ پڑھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم و احکم۔

(ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ خطیب و امام جامع مسجد مزنگ لاہور)

سوال نمبر ۲ - کہیں دعوت طعام وغیرہ ہو لے تو مجلس میں پہلے ملا قاضی لوگوں کا ہاتھ دھلایا جاتا ہے۔ یعنی انکے سامنے طشت رکھا جاتا ہے۔ اور انکا ہاتھ سب سے پہلے دھلایا جاتا ہے۔ بعد میں مجلس کے لوگوں کا ہاتھ دھلایا جاتا ہے۔ بعض اصحاب اس رواج پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ بدعت ہے۔ آیا یہ رواج از شرع شریف جائز ہے یا ناجائز اور جو طشت کے واسطے لوگوں کو مجبور کرتا ہے۔ از روئے شریعت کیا الزام اس پر عاید ہوتا ہے؟ جواب مدلل ہو۔

جواب ۲ - کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کے متعلق فقہاء کرام نے یوں تصریح فرمائی ہے۔ وآداب غسل الایدی قبل الطعام ان یبدأ بالشبان ثم بالشیوخ وبعد الطعام علی العکس کذا فی الظہیریہ (عالمگیری جلد ۴ صفحہ ۲۱۱) و قاضی خان نیز در مختار میں ہے ویبدأ بالشباب قبله و بالشیوخ بعده (غایۃ الاوطار) اور کھانے سے پہلے جوانوں کے ہاتھ دھلانے شروع کئے جائیں اور کھانے کے بعد بوڑھوں کے ہاتھ دھلائے جائیں۔ حقیقی ملا قاضی عالم دین وارث علوم انبیاء ہیں۔ اور جب انبیاء کی تعظیم و تکریم کا حکم ہے ان کے صحیح جانشین و ورثاء کی بھی تعظیم کا حکم ہوگا ہے۔ اور ان کی اہانت بحکم اہانتنا العلم والعلماء کفر کے منع ہے۔ اگر بوجہ ان کی تعظیم و تکریم کے ان کے ہاتھ دھلانے میں سبقت کی جائے تو یہ بدعت حسنہ ہوگی اور اسی طرح سادات کرام کا بھی حکم ہے۔ اس مسئلہ کی تصریح جامع الفتاویٰ جلد اول صفحہ ۲۱۱ میں بھی ہے۔ الاعمال بالنیات جملہ کا ثواب نیت پر ہے۔ ہاں اپنی تعظیم کا دعوےٰ کرنا یا اپنے کو مستحق بنانا بہتر نہیں۔ ھذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم و احکم۔

(ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ امام جامع مسجد مزنگ لاہور)

سوال نمبر ۳ - کیا فرماتے علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ رات کے وقت بہت سی عورات اپنے اپنے محلوں میں سے اکٹھی ہو کر ایک گرشہ دار مکان میں جمع ہوں ان میں سے کوئی واعظ وعظ و نعت پڑھیں اور حاضرین سنیں بعدہ وہ سب آپس میں کچھ کچھ حمد و نعت پڑھیں اور حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہوئے جشن میلاد ختم کریں۔ تو از روئے شرع شریف جائز ہے یا نہیں۔ و جواب سے ممنون و مشکور فرمائیں۔ فقط

جواب نمبر ۳ - جشن میلاد شریف جائز و باعث برکت و ثواب ہے۔ مگر عورتوں کی آواز نامحرموں کے کان میں نہ پڑے۔ آہستہ آہستہ حمد و نعت وغیرہ پڑھیں اس سوال کا مفصل جواب ۲۰، اگست ۱۹۳۴ء کے پرچہ میں گذر چکا ہے۔ فقط۔

(ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ امام مسجد مزنگ لاہور)

سوال نمبر ۴ - مسلمانوں کو اس زمانہ میں ہندوؤں سے سود لینا درست ہے یا کیا؟

سوال نمبر ۵ - ہندوستان اس وقت دار الحرب ہے یا دار الاسلام۔

جواب نمبر ۴-۵ - ان دو سوالوں کے متعلق خاکسار کچھ لکھنا نہیں چاہتا کیونکہ آجکل اخبارات میں اس کے متعلق عام بحث ہو رہی ہے۔ صرف اتنا ہی پر

تبرکات کتب

شجرہ طیبہ

بزبان اردو سلیس مع ترتیب بریں جناب طالب الفقہاء الاعجمت شاہ ترکیب قد علماء کی آسانی کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ غالباً آپ نے ایسا نقشہ دیکھا تو کیا بلکہ سنا بھی نہ ہوگا۔ اور یہ نقشہ گلدستہ کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ جو امیروں کے کمروں میں شیشہ اور چوکھٹہ کے اندر بغرض آرائش مکان لگایا جا سکتا ہے۔ اور یہ نقشہ بہت بڑا ہے ۲۰×۲۵ انچ اور اس میں خاص طور پر ساتھ ہی ساتھ کر کے مسائل تصوف ہیں اور تصدیق قیمت علیحدہ

سوال نمبر ۶ - تصدق کسکو کہتے ہیں اور ربیل کے بیان کی دعوت مسلمانوں کو کھانا جائز ہے۔ بجا یہ نقشہ یا نہیں؟

جواب نمبر ۷ - درست ہے

سوال نمبر ۸ - جس جگہ بیٹی کی نسبت یا کی جاتی ہے۔ اس کے ہاں پر اکثر مسلمان کھانا کھانا شرعاً ممنوع بتلاتے ہیں۔ اس کی کیا سند ہے؟

جواب نمبر ۸ - کھانا شرعاً کوئی ممانعت نہیں من انکر فعلیہ البیان۔ ھذا عندنا واللہ اعلم و علمہ اتم و احکم۔

(ابو رشید محمد عبد العزیز عفی عنہ امام و خطیب جامع مسجد مزنگ لاہور)

سوال نمبر ۹ - عمرو نے اپنے کل احباب سے زید کو خلیفہ انتخاب کر لیا ہے بعد زید نے عمرو کے احباب کو علم لغہ یا مذہبی ترقی کے لئے کچھ امداد نہ کی۔ اور نہ اشاعت اسلام کے لئے کچھ ہاتھ بڑھایا اگر وہ ممکن بھی تھا۔ لیکن مجلس نے خلیفہ زید کو مقرر شدہ وظیفہ دیتا رہا۔ اور مجالس میں زید کو اپنے جان و مال سے مدد کرنے میں کمی نہ کی۔ اس جگہ دونوں فریق کے طرز عمل میں از روئے شرع کیا رائے قائم کی جاوے۔ اگر کسی ایک پر غلطی کا اظہار ہو تو کس پر ہو؟ دنیائے اسلام کے خلیفہ کا طرز عمل اہل اسلام کی فلاح و بہبودی کے لئے از روئے شرع و انصاف کس طرح ہونا چاہئے۔ اگر زید نے کل احباب کی رائے کے بغیر اپنے آپکو خلیفہ مقرر کر لیا تو از روئے شریعت درست ہے یا نہیں؟

جواب نمبر ۹ - بصورت صدق مستفتی عمرو کا طرز عمل محمود ہے اور زید کا مذموم۔ زید جس کام کیواسطے مقرر ہوا تھا اسے واجب تھا کہ وہ اس کو پورا کر کے سبکدوش ہوتا۔ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی وینہی عن الفحشاء والمنکر والبغی یعظکم لعلکم

تذکرون - دوسری آیہ کریمہ میں ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر الخ بغیر مشورہ اہل اسلام ایسا شخص خود بخود خلیفہ نہیں بن سکتا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(ابو رشید عفی اللہ عنہ)

سوال نمبر ۱۰۔ مذہب اہلسنت والجماعت کے نزدیک قوالی سننا کیسا ہے۔ جواب باصواب دیکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (میاں عبداللہ الی خریدار الفقیہ ۵۲۹)

جواب نمبر ۱۰۔ جب مزامیرات شرعیہ سے پاک ہو۔ تو جائز ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ (ابو رشید عفی اللہ عنہ)

سوال نمبر ۱۱۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کلثوم نامی کے شوہر زید سے بکر نے تینوں طلاقیں ایک ساتھ دلا دیں۔ اور عدت کی مدت پوری ہونے کے قبل بکر یا لائے فاسد بکر مذکور نے کلثوم کا نکاح خالد سے باندھ دیا ہے از روئے شرع شریف یہ نکاح حلال ہے یا حرام۔ اور اہل اسلام اس بکر کے ساتھ کسی قسم کا میل جول شرعی وخلط ملط اسلامی رکھنے کے بارے میں کیا حکم رکھتا ہے۔ جواب سے ممنون ومشکور فرماویں۔

جواب ۱۲۔ یہ نکاح حرام ہے۔ فتاوی عالمگیری جلد ۲ صفحہ ۱ مطبوعہ نولکشور کی قسم سادس المحرمات التی یتعلق بہا حق الغیر میں ہے۔ لا یجوز للرجل ان یتزوج زوجۃ غیرہ وکذلک المعتدۃ کذا فی السراج الوہاج۔ یعنی کسی شخص کے لئے یہ جائز نہیں کہ دوسرے کی زوجہ سے نکاح کرلے۔ اور اسیطرح عدت میں۔ کلام الہی میں ہے۔ لا تعزموا عقدۃ النکاح حتی یبلغ الکتاب اجلہ۔ سلسلہ بکر اور خالد اور جتنے لوگ اس نکاح میں شامل ہوئے۔ ان کے ساتھ میل جول شرعی رکھنا حرام ہے۔ جبتک وہ تائب نہ ہوں۔ ہذا عندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔ (ابو رشید محمد عبدالعزیز عفی عنہ)

تہنیت ع یاران طریقت کو اطلاع

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین حضرت مولنا مولوی حافظ حاجی پیر سید جماعت علی شاہ صاحب محدث علیپوری مدظلہ العالی آجکل علاقہ جڑانوالہ ضلع لائلپور میں بخیریت رونق افروز ہیں اور صاحبزادگان علیپور شریف میں بخیریت ہیں۔

یوم وصال

عرس عالیجناب زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مجدد وقت جناب حضرت صاحب مرشدنا و مولانا مولوی فقیر اللہ صاحب قادری بکوٹی

مورخہ ۲۰-۲۱ صفر ۱۳۴۳ھ مطابق ۲۰-۲۱ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضور پیر بکوٹی کا عرس شریف بمقام کیوٹ شریف ضلع ہزارہ ہوا ہے۔ تین روز برابر ختم قرآن شریف اور ختم انبیاء شریف پڑھ کر حضور والد کے روح پر فتوح کو ثواب کا ایصال ہوتا رہا۔

وقتاً فوقتاً علماء کرام وصوفیان عظام کے مواعظ حسنہ سے بھی حاضرین محظوظ ہوتے رہے۔ حاضرین کی تعداد تقریباً چار پانچ صد تک تھی۔ جن میں علماء کرام صوفیاء عظام ذی عزت سرو اصحاب قوم ڈھونڈ قریشی بالجو لوگ شامل تھے۔

عقیدت مندوں نے غزل خوانی اور نعت خوانی سے اپنے دل کی آگ بجھائی۔ خاصکر بابو محمد جان صاحب کی نظم نے۔

"ہاں مدد کا وقت ہے یا پیر بکوٹی المدد"

حاضرین سے خراج تحسین وصول کیا۔ اور ہو کے نعرے بلند ہوئے۔ جو کسی وقت بغرض اشاعت الفقیہ نذر ارسال ہوگی۔

مہمانوں کی دو وقتہ قسم قسم کے کھانوں سے تواضع ہوتی رہی۔ حضور قبلہ پیر بکوٹی کے دو صاحبزادگان ہیں جو خورد و کلاں ہیں۔ صاحبزادہ محمد عتیق اللہ صاحب جنکی عمر تقریباً ۲۰ سال ہے۔ سجادہ نشین ہیں جب مجلس میں تشریف لاتے رہے تو حاضرین پر خوب اثر پڑتا رہا۔ امید ہے کہ صاحبزادہ صاحب والد مرحوم کے صحیح جانشین ثابت ہونگے۔ خداوند تعالیٰ ہر دو صاحبزادگان کی عمر دراز کرے۔ اسوقت تمام کام لنگر و مہمان نوازی وغیرہ عطاری محمد صدیق صاحب بڑی تندہی سے کرتے ہیں۔

غرضیکہ مورخہ ۲۱ صفر ۱۳۴۳ کی صبح کو عرس شریف کا اختتام ہوا اور مہمانان رخصت ہوئے۔ یہ عرس شریف ہمیشہ تاریخہائے متذکرہ صدر میں ہوتا رہیگا کام تعمیر روضہ مبارکہ ومسجد شریف ومسافرخانہ شروع ہے۔ خداوند کریم جلد تکمیل کو پہنچا دے۔

اپیل مصیبت زدگان بنام جمیع اہل اسلام

ناظرین الفقیہ کوہاٹ کی مصیبت ناگہانی سے بخوبی واقف ہیں۔ اسوقت شہر میں تباہی اور بربادی کا سماں چھایا ہوا ہے۔ چند دکانیں کھلی ہیں۔ کوہاٹ کی مسلم پبلک سراسیمہ دکھائی دیتی ہے۔ بہت مسلمان بچے یتیم ہوگئے ہیں۔ بیوگان کے نالے دل ہلا دیتے ہیں۔ ہزاروں مسلمانوں نے اپنے مال و زیورات وغیرہ بطور رہن یا امانت ہندوؤں کے پاس رکھا ہوا تھا۔ اب وہ ہندو سرحد پار اور بعض مال و اسباب لیکر بھاگ گئے ہیں۔ اور بعض آگ کی نذر بتاتے ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے دکاندار جو دکان کی آمدنی پر اپنے کنبے کے نان و نفقہ کا انحصار رکھتے تھے۔ وہ بالکل تباہ اور برباد ہوگئے ہیں۔ اگر ان کے لئے کوئی فوری امداد کا بندوبست نہ کیا گیا تو مزید تکلیف (فاقہ کشی) کا شکار ہونگے۔ غرضیکہ مسلمان بے اندازہ تباہی کا شکار ہوچکے ہیں۔ آئندہ مقدمات ستم رسیدہ مسلمانوں کے لئے بہت سے مصارف ہونگے جن کے متعلق عجیب و غریب واقعات رونما ہورہے ہیں اسپر طرہ یہ کہ ہنود حضرات ان پر اپنی ریشہ دوانیوں سے ظلم ڈھا رہے ہیں۔ ان تمام مشکلات کا سامنا کرنے کیلئے معقول مالی امداد کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ جمیع اہل اسلام اس نازک موقع پر کوہاٹ کے ستم رسیدگان کی امداد کیلئے پوری فراخدلی کا ثبوت دیں گے ترسیل زر بنام سیکرٹری دفتر مسلمان ستم رسیدگان۔ کوہاٹ ہو۔

مبارک

ہمارے شہر کے خاندانی رئیس اعظم جناب شیخ غلام صادق صاحب مرحوم کے صاحبزادہ شیخ محمد صادق صاحب دوبارہ انتخاب پنجاب کونسل میں بمقابلہ خواجہ غلام حسن صاحب نہایت شاندار کامیابی کیساتھ کامیاب ہوئے۔ ہم اس کامیابی پر اپنے مکرم دوست کو مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

مرکز ... دو اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ کی جد و جہد

قبول اسلام

... حسب ذیل اشخاص نے جناب مولینا مولوی اسلام احمد صاحب رکن جماعت مبارکہ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطا فرمائے۔
... نام دولت رام ۔ اسلامی نام اکرام احمد خان
... بھگوان داس ۔ اسلامی نام انعام اللہ خان
(مرسلہ قاضی محمد احسان الحق صاحب ناظم مرکز دو اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ آگرہ)

ضروری گذارش

کتاب جواہرات مقصد مصنفہ جناب مولانا محمد میران حسین صاحب ... نے تحفہ حنفی اور کتاب سراج الہدایت ... جناب مولانا عبدالقدوس صاحب گلشن آبادی کی ... ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب فروخت کرنا چاہیں تو ... اول الذکر کی قیمت ... اور موخرالذکر کی قیمت ... دونگا۔ بشرطیکہ کتاب مذکور نا مکمل اور بوسیدہ و خراب نہ ہو۔ پتہ ذیل پر روی پی ارسال ... میں۔
(ابو المحامد احمد علی حنفی علاقہ قاسم پورہ ... ضلع اعظم گڑھ)

خریداران الفقیہ۔ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ... ضرور لکھا کریں

... مذہبی تبلیغ کا بہترین صحیفہ حیرت انگیز تاریخی واقعات کا ... علمی مضامین کا قیمتی خزانہ نثر و نظم کا دلچسپ ذخیرہ ... کا مفید مجموعہ۔ کثیر الاشاعت مقبول اور کہنہ ... رسالوں کا ہندوستان بھر میں واحد گلدستہ

"الکمال"

ہے

... عرصہ سے ملک و قوم کی خدمت کر رہا ہے اور ۲۲ صفحات ... سالانہ پیش کر رہا ہے۔ ہمیشہ باقاعدہ طور سے شائع ہوتا ہے۔

قیمت سالانہ تین روپیہ۔ نمونہ مفت طلب کریں

پتہ:- مینجر رسالہ "الکمال" - لاہور

فہرست کتب

مصنفہ حضرت قبلہ مولینا احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہ العالی

النہی الاکید۔ یہ رسالہ غیر مقلدین کے پیچھے نماز نہ ہونے و نادرست ہونے کے بیان میں ہے۔ ۲/ر

دین حسن۔ حقانیت اسلام میں نہایت جامع و مدلل کتاب اس میں خود ہنود و نصاریٰ کی کتابوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اسلام سچا ہے۔ ۳/ر

انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ۔ اسمیں مسائل حج و زیارۃ روضۂ انور حضور سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم درج ہیں۔ ۳/ر

دشت کربلا۔ بیان شہادت میں ایک نایاب کتاب روایات صحیحہ ایک مجلس میں با آسانی ختم ہونے والی ہے۔ ۳/ر

حدائق بخشش حصہ اول اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد مأۃ حاضرہ قدس سرہ العزیز بریلوی کا نعتیہ دیوان حصہ اول ۸/ر حصہ دوم ۸/ر

نگارستان لطافت۔ مولانا مولوی حسن رضا خانصاحب مرحوم کی بیان میلاد مبارک میں بے نظیر کتاب ۵/ر

آئینہ قیامت۔ حضرت مولانا موصوف کی بیان کردہ واقعات کربلا میں بے نظیر کتاب ۴/ر

ذوق نعت۔ مولانا مرحوم کا نعتیہ دیوان ۱۲/ر

تدبیر فلاح و نجات و اصلاح مسلمانان ہند کی ترقی و فلاح کی صحیح تدبیر جسکا اور علمائے ربانی کی باوقعت رائیں جن سے روز روشن کیطرح واضح ہو جاتا ہے کہ مسلمانوں کے مصائب کا اصلی راز کیا ہے۔ اور انکی اپنی نیز ترکی سلطنت کی امداد کا کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ ۲/ر

الملفوظ۔ حصہ اول۔ ملفوظات حضور پر نور حضرت مجدد دین و ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانان عالم کے لئے ایک اعلیٰ ترین اسلامی دستور العمل ہے۔ ۸/ر

کشکول فقیر قادری۔ وصایا حضور پر نور غوث الثقلین مجمع البحرین غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ارشادات عالیہ اعلیٰحضرت مجدد بے مثل ہے ۵/ر

اربعین شناسب۔ اعلیٰحضرت مجدد کے چار سوالوں کا مجموعہ ۸/ر

پتہ:- مینجر الفقیہ امرتسر

شجرۂ منطقیہ

بزبان اردو بلیس ... بنہایت ... بڑی محنت شاقہ کیساتھ طلباء کی آسانی کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ غالباً آپنے ایسا نقشہ دیکھا تو کیا بلکہ سنا بھی نہ ہوگا۔ اور یہ نقشہ گلدستہ کی صورت میں بنایا گیا ہے۔ جو امیروں کے کمروں میں شیشہ اور چوکھٹہ کیے اندر بغرض آرائش مکان لگایا جا سکتا ہے۔ اور یہ نقشہ بہت بڑا ہے طول ۳۰ انچ اور عرض ۲۰ انچ اور اس میں خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے کہ مسائل تصور یہ اور تصدیقیہ علیحدہ علیحدہ بیان کئے گئے ہیں۔ اور علم و تصدیق کسکو کہتے ہیں اور دلیل استقراء تمثیل معرف قول شارح کیا چیز ہیں۔ جہاں یہ نقشہ لگا دیا جائیگا وہاں صغریٰ کبریٰ ایسا غوجی میزان منطق قال اقول شرح تہذیب قطبی وغیرہ وغیرہ کتب منطقیہ کی کچھ بھی ضرورت اور حاجت نہیں جہاں ایکمرتبہ آپنے نقشہ کیطرف نظر اٹھائی اور تمامی مسائل منطقیہ ستاروں کی طرح سامنے حاضر۔ باوجود ان اوصاف کثیرہ کے فی نقشہ ... اور کاغذ لکھائی چھپائی خوبصورت ... یہ نقشہ سے کم کا ہدیہ نہ ہوگا۔ ایکبار تجربہ تو ... آپ آزمانا چاہیئیں۔

ارشاد الوہابین

فیض آباد کے ایک ناری غیر مقلد نے ایک رسالہ تکفیر المبتدعین لکھا ہے جس میں حضرت مقلدین جن میں بڑے بڑے صلحا و علمائے کرام محدثین و فقہاء و مشائخ رضی اللہ عنہم شامل ہیں بلکہ خود وہابیوں کے آباؤ اجداد بھی شامل ہیں جنکو کافر اور ابلیس وغیرہ ناموں سے مخاطب کرکے اپنی خبث باطنی اور اپنے فرقہ باطلہ کا ذہنی عناد ... مقلدین مقتدین کی اصلیت اور رفض ظاہر کی ہے۔ اس ایک کتابچے اندر وہ مقدمات شیعہ نہ جداگانہ جو پنجاب میں غیر مقلدین بدین اور حضرات مقلدین پر چلائے ہیں یا غیر مقلدین حنفیوں کی مسجدوں کی جماعت میں آمین بالجہر اور شر و فساد و ہنگامہ کرنیکی وجہ سے قید سخت اور مچلکہ و ضمانت کی ایک طرفہ سزائیں ہوئی ہیں۔ مع نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم و دفعات تعزیرات ہند و شہر و قصبہ کا انتخاب تجاویز وغیرہ وغیرہ درج ہیں اور ... حضرات کو ان مقدمات کی سیر کا پتہ چلانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ ہر حنفی کے مکان میں یہ کتاب کا ہونا ضروری ہے ... براداران احناف خود پڑھیں اور اپنے بچوں کو پڑھائیں اور ملک کو کھلائیں اور جلد از جلد خرید فرمائیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت عمدہ۔ باوجود ان اوصاف کے فی جلد قیمت ۸/ر دو جلد کے خریدار سے ۱۲/ر اور ... کے خریدار سے ... لیجائیگی۔ پتہ:- مینجر الفقیہ امرتسر (پنجاب)

شاندار اسلامی کتب

القصیدۃ الیوسفیہ لقاری القصیدۃ الغوثیہ — شارح نے پہلے قصیدہ غوثیہ کو لکھا ہے بعد میں ہر ایک شعر کی پوری شرح کردی ہے۔ اور شارح نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ یہ قصیدہ حضرت پیران پیر قدس سرہ العزیز کا ہے۔ لکھائی چھپائی نہایت اعلیٰ خوشنما کاغذ نہایت عمدہ قیمت ۸ر

فیصلہ علم غیب — اس چھوٹے سے رسالہ میں نہایت حکیمانہ اور منصفانہ فیصلہ مسئلہ علم غیب کا کیا گیا ہے جو قابل ملاحظہ ہے۔ قیمت ۲ر

ضروری مسائل رمضان المبارک — روزے کی فضیلت اور تاکید اور رمضان کی بزرگی میں نہایت عمدہ دلائل دیئے گئے ہیں قیمت ۲ر

الکتاب المجید فی وجوب التقلید — اس میں تمام دنیا کے وہابیوں کے اعتراضات کا جواب عقلی و نقلی دلائل سے دیا گیا ہے۔ قابل دید کتاب ہے قیمت ۸ر

روضۃ الانبیاء یعنی قصص الانبیاء — اس میں تمام انبیاء علیہم السلام یعنی آدم سے تا رسول اللہ صلعم تک اور رسول اللہ صلعم کے بعد تمام جنگوں کا ذکر تفصیلوار معہ حالات امام احمد حنبل تک درج ہیں۔ قیمت ۱۲؍

تذکرۃ الاولیاء اردو — اس مبارک کتاب میں بڑے بڑے اولیاء کرام کے مفصل سوانح زندگی اور حالات مبارکہ درج ہیں۔ جنکی مفصل کیفیت دیکھنے سے معلوم ہوسکتی ہے۔ قیمت ۱۲؍

اردو لغات فیروزی — اس میں تمام اردو الفاظ کے معنے انگریزی ڈکشنریوں کی مانند درج ہیں۔ نہایت عام فہم اور آسان ہے حجم ۱۰۵۰ صفحات قیمت ۱۲؍

عربی لغات فیروزی مکمل جلد اوّل — انگریزی ڈکشنریوں کے موافق ... عربی ... [illegible] ... مل سکے۔ قیمت للعہ

لغات القرآن — اس میں قرآن مجید کے جملہ الفاظ کی معنی نہایت تحقیق کیساتھ بترتیب حروف تہجی بیان کی گئے ہیں۔ شروع میں صرف ونحو عربی کی مختصر مگر جامع اصول و قواعد بھی درج کردیئے گئے ہیں۔ اردو خوان اصحاب بغیر مدد استاد کے عربی زبان سے واقفیت حاصل کرسکتے ہیں قیمت عہ

گلدستہ مناقب قیومیہ معہ شجرہ شریف — یہ رسالہ پنجابی زبان میں ... عمدہ لکھائی چھپائی کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ قیمت ۴ر

مسائل الزکوٰۃ — مسئلہ زکوٰۃ کی تحقیق نہایت شرح و بسط سے اس کتاب میں درج ہے۔ قیمت صرف ۴ر

اسماء الحسنیٰ — اس میں باری تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے خواص و برکات کی تفصیل بسم اللہ شریف اور دیگر اوراد اور وظائف کے علاوہ تعویذات نادرہ درج ہیں۔ نہایت قیمتی نسخہ ہے۔ باینہمہ قیمت ۴ر

تحقیق گوشت خوری معہ مسئلہ قربانی گائے — اس میں آریہ و دیگر منکرین کے اعتراضات کا قرآن و حدیث و ادلہ عقلیہ سے نہایت مفید ... تحریر کیا گیا ہے ناظرین خود ہی دیکھ لیں ۴ر

ترغیب الحج والزیارت لحصول الاجر والافادۃ — معہ تاریخ مدینہ منورہ و مکہ ... نام سے ظاہر ہے قیمت ...

نظام خیر الانام لحفظ الخلافۃ والاسلام — اس کتاب میں تمام ان قوانین اسلام کا ذکر ... میں کیا گیا ہے جن پر عمل کرکے اہل اسلام اپنے مذہب ملت و خلافت کو اغیار کی دستبرد سے بچا سکتے ہیں اور دنیا بھر کے مسلمان ایک عالمگیر نظام کے ماتحت جمع ہو کر ... ترقی کرسکتے ہیں قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ۸ر

رسالہ بیعت — اس رسالہ میں بدلائل شرعیہ ثابت کیا گیا ہے کہ بیعت ... مسنون طریقہ ہے مخالفین کو دندان شکن جواب دیئے گئے ہیں ۲ر

فیض ربانی در شرح دعاء سریانی — پنجابی نظم میں نہایت عمدہ شرح ہے ۲ر

سوانح حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی — مترجمہ مولانا مولوی محمد فضل ... صاحب ... اولپنڈی ۴ر

مجموعہ احادیث والقرآن فی الحقوق النسوان — عورتوں کے حق ... عیب ... کرنے ...

فتاویٰ — مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی ابن مولانا حضرت شاہ ولی اللہ ... دہلوی نے ... چند اشخاص کے سوالات کا جواب تحریر ...

... عروض — اس رسالہ میں اردو شاعری کے قوانین مفصل ... شائقین کے لئے مفید ۳ر

بہشتی جوہر — اس رسالہ میں عورتوں کے لئے تحصیل علم و ... انتظام خانہ داری اور اطاعت شوہر اور خاوندوں کے ... گناہوں سے بچنے اور توبہ کرنے کی تاکید اور ترغیب مذکور ہے عورتوں کو چاہئے کہ اس کے موافق عمل کریں اور اس کے مرتب کرنے والے کو دعاء خیر سے یاد فرماویں۔ قیمت

المشتھر — مینجر اخبار الفقیہ امرتسر۔